تصنیف

امام اہل سنت علامہ ابو شکور محمد بن عبد السعید سالمی کشی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ

ابو البرکات سید احمد قادری

خلیفہ امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ)
۳۸- اردو بازار لاہور

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ (البقرۃ ۲۸۵)

سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو

علم عقائد کی وہ قدیم ترین کتاب جس کے مصنف حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری کے ہم عصر تھے، امام ربانی مجدد الف ثانی نے اس کے حوالے دیئے اور بابا فریدالدین گنج شکر اس کا درس دیا کرتے تھے (رحمہم اللہ تعالیٰ)

تمہید ابو شکور سالمی رحمہ اللہ تعالیٰ

تمہید

تصنیف

امام اہل سنت علامہ ابو شکور محمد بن عبدالسعید سالمی کشی رحمہ اللہ تعالیٰ

پانچویں صدی ہجری کے نصف آخر کے عظیم عالم

ترجمہ

مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری

خلیفہ امام احمد رضا قادری بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

تصحیح : حافظ محمد اکرم ساجد، عبدالقیوم

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور

الطبع الاوّل: جمادی الاول 1428ھ / جون 2007ء

الطبع الثانی : صفر 1430ھ / فروری 2009ء

قیمت : -/220 روپے

فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر ۰۹۲-۴۲-۷۳۱۲۱۷۳-۷۱۲۳۴۳۵

فیکس نمبر ۰۹۲-۴۲-۷۲۲۴۸۹۹

ای میل : info@faridbookstall.com

ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

Farid Book Stall

Phone No:092-42-7312173-7123435

Fax No.092-42-7224899

Email:info@faridbookstall.com

Visit us at:www.faridbookstall.com

ناچ گانے کا شرعی حکم

لہوولعب (کھیل کود)، رقص و سرور اور شعر و شاعری کو مباح سمجھنے والا فاسق ہے کافر نہیں۔ اس لیے کہ اس کی حرمت خبر آحاد سے ثابت ہے اور جو نہی نص یا دلالت النص اور خبر متواتر یا اجماع امت سے وارد ہو تو وہ لامحالہ موجب حرمت ہے اور اس کے وارد ہونے سے سابقہ احکام منسوخ ہوں گے اور جو اس کا منکر ہو وہ کافر ہے۔

خبر واحد اور قیاس کا حکم

اور جو خبر واحد اور قیاس کے حجت ہونے کا انکار کرے کافر ہے اور اگر یوں کہے کہ یہ خبر غیر صحیح ہے یا یہ قیاس غیر ثابت ہے تو کافر تو نہ ہوگا فاسق ہے اور اگر کوئی حکم قیاس سے یا خبر واحد سے ثابت ہو اور امت متفقہ طور پر اجماع کرے اور کوئی اختلاف نہ کرے تو یہ اجماع ہو گیا، جو اجماع کا انکار کرے تو کافر ہو جائے گا۔

تیسرا قول

حدود و کفارات کا بیان

اہل سنت و جماعت فرماتے ہیں کہ حدود و کفارات تطہیر ہے (اس سے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے) اور اس کے عمل کی جزاء ہے اور اس کے کرتوتوں کا کفارہ ہے، اسی طرح جب بندہ کو تکلیف اور رنج و آلام پہنچتے ہیں تو وہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں یا کثرتِ ثواب ترقیٔ درجات کا باعث ہوتے ہیں۔

معتزلہ اور روافض نے انکار کیا، اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ حدود و کفارات زجر و توبیخ کے لیے مشروع ہوئے ہیں کہ قبائح اور سیئات سے رکیں، رنج و محن، آلام و مصائب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں، اس لیے کہ دنیا دارالجزاء اور ثواب کا گھر نہیں، وجوب ثواب کا سبب وہ اطاعت ہے اور ثواب آخرت میں ملے گا اور ایسے ہی تکفیر عقوبت سے ہوگی اور عقوبت آخرت میں ہوگی اور حدود و کفارات زجر و منع کے لیے مشروع ہیں اور اس کے علاوہ تکالیف اور مصائب و آلام وغیرہ خدا کی طرف سے نہیں۔